



سوال

(398) کیا شافعی امام پیچھے حنفی کی نماز عیدین نہیں ہوتی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حنفی مولانا صاحب کہتے ہیں کہ شافعی امام کے پیچھے حنفی کی نماز عیدین نہیں ہوتی۔ کیونکہ حنفی کے نزدیک واجب ہے اور شافعی کے نزدیک سنت مؤکدہ ہے اس لیے قرآن و حدیث سے جواب دیجیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عیدین میں بھی حنفی کو شافعی کی اقتداء جائز ہے جیسا کہ رمضان میں اقتداء شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے جائز ہے کیونکہ شافعیوں کے نزدیک وتر سنت ہے یہ کوئی وجہ نہیں کہ کوئی فریق ایک نماز کو واجب کہتا ہے یا سنت اول تو اس لیے کہ یہ اصطلاحات زمانہ رسالت سے بعد کی ہیں۔ اس حد تک قابل اعمتاد نہیں ہے کہ ان پر بناء شرعی رکھی جائے۔ دوسرے اس لیے کہ حدیث سے ثابت ہے کہ امام نفل پڑھتا تھا اور مقتدی فرض پڑھا کرتے تھے چنانچہ معاذ والی حدیث میں صاف تصریح ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے فرض ادا کر کے اپنے مقتدیوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے جو یقیناً معاذ کے نفل تھے اور اقتداء کنندگان کے فرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر منع نہیں فرمایا۔ واللہ اعلم (۱ مئی ۲۹۳۸ء، فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۳۲۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1 ص 198](#)

محدث فتویٰ